(قسط ۸)

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد

احمد خاں - ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی

○ **مخطوطہ ۲۹** (داخلہ نمبر ۵۷۷۳)

- کتاب التیسیر فی القراءات السبعۃ (عربی)
- مصنف: ابو عمرو عثمان بن سعید الدانی المتوفی ۴۴۴ھ
- ورق ۹۰، تقطیع ۴/۶ × ۷/۷ ۵/۲۴ ، ۱۷ سطری، بخط نسخ کاغذ دیسی قلمی مصر کا بنا ہوا، روشنائی کچری ہے۔

کتاب کا موضوع یہ ہے کہ قراءت سبعۃ میں جو حرکات اور آوازوں کا اختلاف ہے اسے بیان کیا جائے۔ مصنف نے سب سے پہلے ان قراء کا مختصر ذکر کیا ہے جنہوں نے یہ قراءات سبعۃ کی روایت کی ہے یا جن کی طرف قراءات سبعۃ منسوب ہیں۔ اس کے بعد قرآن مجید کی ہر ایک سورت میں جہاں جہاں قراء نے قراءت میں حرکات کا فرق کیا ہے اس کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ زیادہ تر اختلافات الفاظ کی حرکات میں ہیں مثلاً سورۃ اخلاص میں لفظ "کفوا" میں یہ اختلاف بتایا گیا ہے کہ بعض قاریوں نے اس کے "ف" حرف کو زبر اور بعض نے پیش پڑھا ہے۔ سورۃ کافرون میں "ولی دین" میں حفص اور ہشام کی قراءات "ی" کی زبر کے ساتھ ہے۔ اور البزی اور دوسرے قراء کے نزدیک "ی" ساکن ہے۔

ابو عمرو عثمان ابن الدانی علم قراءات و علم نحو دونوں کے ماہر تھے۔ یہ اندلس کے ایک شہر دانیہ میں ۳۷۱ھ میں پیدا ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے بسلسلہ تحصیلِ علم مصر و حجاز کا سفر کیا مکہ مکرمہ میں کچھ دن ٹھہرے۔ اس کے بعد مراکش چلے گئے۔ اور پھر وہاں سے اپنے وطن لوٹ گئے۔ ان کی وفات کے سن میں تو کوئی شبہ نہیں البتہ مقام وفات مشکوک ہے۔

یہ کتاب [illegible] اختلاف [illegible] بر [illegible] باعث [illegible] جس شخص کے پاس یہ نسخہ تھا اس نے [illegible] کے اختلافات جو اس کی [illegible] کتب میں [illegible] موجود ہیں [illegible] اس کتاب کے حاشیہ پر [illegible] اختلافی کلمات اور [illegible] پر [illegible] روشنائی سے کھینچ دی ہیں [illegible] کا مقابلہ ایک [illegible] الثانیہ ۱۳۴۳ھ میں ہوا ہے۔ آخر میں یہ نسخہ [illegible] (قاہرہ) میں موجود تھا [illegible] قاہرہ سے یہ نسخہ مولانا عبدالعزیز [illegible] لائبریری کے لیے [illegible] تھا

یہ کتاب ۱۳۲۴ھ میں [illegible] چھپ چکی ہے۔ اس کے بعد [illegible] ۱۳۸۲ھ میں لاہور سے چھپی ہے۔

• — •

- [illegible] ۳۰ [illegible] ذخیرہ نمبر ۲۷۴۲) اس جلد میں دو کتابیں ہیں۔
- [illegible]
- [illegible] معدوم
- ورق [illegible] تقطیع [illegible] سطریں، کاغذ قطنی مصری ہے۔ سیاہ روشنائی معمولی [illegible] سے عنوانات [illegible] روشنائی سے دیئے گئے ہیں۔ خط نسخ [illegible] ہے۔ دونوں کتابوں کے کاتب [illegible] الحجری [illegible] ہے۔ [illegible] ۱۳۰۲ھ ہے۔

علم تجوید کے مشہور امام شمس الدین ابو الخیر محمد بن محمد بن الجزری الدمشقی (۷۵۱ھ - ۸۳۳ھ) کی ایک بڑی مشہور منظوم کتاب ہے: طیبۃ النشر فی قراءات العشر۔ [illegible] کتاب کی مختلف اوقات میں مختلف [illegible] شرحیں نظم اور نثر دونوں میں لکھی ہیں۔ ان میں ایک شرح خود ان کے صاحبزادے احمد بن محمد ابن الجزری [illegible] نے کی ہے۔ یہ شرح نثر میں ہے اور [illegible] چھپ چکی۔ زیر نظر مخطوطہ بھی اسی طیبۃ النشر کی منظوم شرح ہے۔ ابتدا یوں ہے:

حمد [illegible] [illegible]

یہ شرح ۱۰۰۲ھ میں مکمل ہوئی۔ نظم کے آخر میں خود مصنف نے اس شرح کی تالیف

ولی ... ثم نظما و ... سمی ختم الامر ...
١٢٦٤ھ

مصنف نے اس کتاب کا نام فتح الکریم لکھا ہے جیسا کہ اس شعر سے ظاہر ہے

سمیته فتح الکریم تیمنا — فاسئل ربی ان یمن ...

اس نامعلوم مصنف کا زمانہ تیرھویں صدی ہجری کا آخری نصف ہے۔ کتاب کے آخر میں یہ ایک عبارت ہے:

وذلک لاستاذنا الکامل الفطن الاریب ... الشیخ محمد بیومی الشبراوی۔

یعنی یہ کتاب محمد بیومی الشبراوی کے لئے کتابت ہوئی ہے۔ اگرچہ شیخ محمد بیومی ... علم تجوید کے ماہر تھے اور شعر بھی کہتے تھے، اور وہ زمانے کے اعتبار سے ١٢٦٤ھ میں ایک منظوم شرح لکھ سکتے تھے مگر دوسری کتاب کے آخر میں بالکل یہی جملہ لکھا گیا ہے جس نے اس شبہ کو ختم کر دیا ہے کہ یہ کتاب ان کی نظم ہے۔

* * *

اسی کاتب کے قلم سے لکھی ہوئی ایک دوسری کتاب: الدرة البهية فی نظم الآجرومیة بھی اسی جلد میں ہے۔ اس کتاب کے مصنف شرف الدین یحییٰ العمریطی الشافعی المتوفی ٩٧٠ھ ہیں۔ اس کتاب کا پہلا شعر یہ ہے:

قال الحمد لله الذی وحده علی ... واسئل عونه وتوسلا

اور آخری شعر ہے:

ومن جمیع الخلق واغفر ذنوبنا — وصل علی خیر الانام من تلا

یہ کتاب ١٣١٠ھ میں بمقام ... ایک مجموعے کے ساتھ چھپی تھی۔ اس مجموعے میں الدرة البهية کے علاوہ یہ کتابیں شامل تھیں:

١ - کاشف الظلام از محمد سعد الله

٢ - الفیہ از ابن مالک

٣ - لامیۃ الافعال از ابن مالک

اس کتاب کا کاغذ، روشنائی اور خط بجنسہ پہلی کتاب کی طرح ہے۔

○ مخطوطہ ۲۱ (داخلہ نمبر ۳۰۰۰)

- نہایۃ البررۃ فی قراءۃ الائمۃ الثلاثۃ الزائدۃ علی العشرۃ (عربی)
- مصنف: شمس الدین محمد بن محمد ابن الجزری المتوفی ۸۳۳ھ
- ورق ۱۲، تقطیع ۱۸۹۵ / ۶۸۳ — ۲۸ سطری، کاغذ ولایتی بادامی روشنائی معمولی سمغ دودی خط خام نسخ عنوان سرخ رنگ سے۔

یہ ایک منظوم رسالہ ہے جس میں ابن محیصن، حسن البصری اور الاعمش کے اختلافات نحوی کو قرآن مجید کی ترتیب کے ساتھ سورتوار نظم کیا ہے۔ ابتدا یوں ہے ؎

بدأت ... اولا · واُهدی صلاتی للنبی ومن تلا

وابدی ... نظم حروف ثلاثۃ · علی العشرۃ زادت وکن متأملا

یہ نسخہ ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ میں لکھا گیا ہے۔ کاتب کا نام حسن حسن ہے جو ایک ازہری طالب ہے۔ اس کا اپنا وطن دیر ... ہے، جو مصر ہی کا ایک مقام ہے۔ اس کتاب کی کتابت کے وقت صاحب ازہر میں مقیم تھے۔

قرأت کے امام ابن الجزری نے علم قرأت پر بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ ان میں سے یہ بھی ایک نظم ہے جو ایک مجموعہ کے ترجمت وان ہوئے مطبعۃ حسینیہ مصر سے چھپ چکی ہے۔

(مسلسل)